دھوبی کا کتا

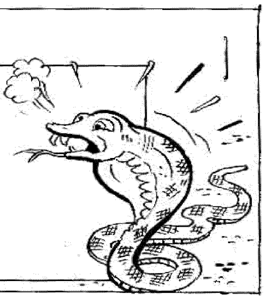

صابر رومانی
پوسٹ۔تھاوے،ضلع گوپال گنج۔841440

میرے گاؤں میں ایک دھوبی ہے۔اس کا نام شامو ہے۔اس نے چار گدھے اور ایک کتّا پال رکھے ہیں۔وہ گاؤں بھر کے لوگوں کے میلے کچیلے اور گندے کپڑے ان کے یہاں سے مانگ کرلاتا ہے اوران کا گٹھر(لادی) بنا کر گدھوں پر لاد کر ندی کے گھاٹ پر لے جاتا ہے اور پھر دھوتا ہے اور گدھوں کو گھاس چرنے کے لیے میدان میں چھوڑ دیتا ہے۔کتّا بھی اس کے ساتھ جاتا ہے اور وہاں گدھوں کی نگرانی کرتا ہے اور میدان سے باہر نہیں نکلنے دیتا۔شام کو وہ شامو کے ساتھ گھر آتا ہے۔یہ اس کے روز کا معمول ہے۔ایسا کام کا اور وفادار کتّا پال کر شامو بہت خوش ہے۔

جب کوئی اجنبی یا مویشی شامو کے گھر کے پاس آتا ہے تو وہ کتّا بھونکتا ہے۔رات بھر جاگنا اس کی عادت ہے۔

گاؤں کے اکثر لوگ شامو سے کہتے ہیں کہ کیوں یہ کتّا پالے ہوئے ہے جو لوگوں کو بھونک کر ڈراتا ہے کتّا تو ایک نجس جانور ہے۔مثل مشہور ہے دھوبی کا کتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔اس کے پالنے سے بھلا کیا فائدہ ہوسکتا ہے۔اس سے تو اچھا ہے کہ دو چار بکریاں ہی پال لے۔یہ سن کر شامو ہنس دیتا ہے اور کہتا ہے کہ میرا کتّا کسی کو کاٹتا نہیں ہے۔رات بھر جاگ جاگ کر میرے گھر اور کپڑوں کے گٹھر کی نگرانی کرتا ہے۔روزانہ میرے ساتھ گھاٹ پر جاتا ہے۔گدھوں کی دیکھ بھال کرتا ہے اور شام کو میرے ہی ساتھ چلا آتا ہے۔لوگ یہ سن کر شامو کی ہٹ دھرمی اور بے وقوفی کا مذاق اُڑاتے رہتے ہیں۔

میری اماں نے ایک روز یہ قصہ سنایا۔سن کر مجھے بڑا تعجب ہوا۔قصّہ یہ ہے۔

ایک رات کا واقعہ ہے کہ شامو اپنے برآمدے میں ایک کھاٹ پر سویا ہوا تھا۔کتّا بھی کھاٹ کی پائینتی کے قریب لیٹا ہوا تھا۔اچانک آدھی رات کو کتّا زور زور سے بھونکنے لگا اور اچھل کود کرنے لگا۔شامو جاگ اُٹھا اور ٹارچ جلائی تو دیکھا کہ ایک کوبُرا گیہوون سانپ اس کی کھاٹ سے کچھ دوری پر اپنا پھن کاڑھے کھڑا ہے۔وہ کھاٹ کی طرف آنے کی کوشش میں ہے،مگر کتّا اسے بھونک بھونک کر اس کے بدن کے اردگرد اُچھل کود کر کے آگے بڑھنے نہیں دیتا۔شامو نے گھر سے چار نوکوں والی برچھی مانگی۔اس کی بیوی نے جلد ہی برچھی لاکر دے دی اور شامو نے آناً فاناً سانپ کو مار ڈالا۔کتّے نے اس کی جان بچائی اور اب شامو کتّے کی بہادری، پھرتی اور وفاداری کا ذکر گاؤں کے لوگوں سے کرتے نہیں چوکتا۔

○○